عمران خان کا پاگل پن نا قابل علاج ہو چکا ہے۔سیکٹر انچارجز متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔26 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے سیکٹر انچارجز نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں عمران خان کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عمران خان کا پاگل پن اس حد تک پہنچ چکا ہے جو اب نا قابل علاج ہو چکا ہے۔اپنے بیان میں سیکٹر انچارجز نے کہا کہ صوبہ سرحد میں خانہ جنگی ہے،خودکش بم دھماکے ہو رہے ہیں، وہاں جنگ جیسی صورتحال ہے، ملک کی سلامتی کو خطرات لاحق ہیں، ملک کے دو صوبے سیلاب میں ڈوبے ہوئے ہیں اور ملک وقوم اس قدر نازک صورتحال اور طرح طرح کے مسائل سے دوچار ہے لیکن عمران خان پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خلاف برطانیہ میں مقدمہ کرنے اور مغلظات بکنے کا خبط سوار ہے اور وہ اٹھتے بیٹھتے ''غلیل بناؤں گا، چڑیا ماروں گا'' کے خبط کے مصداق ہر جگہ اور ہر موقع پر صرف اور صرف یہی قوالی گا رہے ہیں کہ وہ برطانیہ میں الطاف حسین کے خلاف مقدمہ کریں گے۔ان کے اس عمل سے انکی خبط الحواسی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔سیکٹر انچارجز نے کہا کہ عمران خان گزشتہ چند دنوں سے جس ''الطاف فوبیا'' میں مبتلا ہیں وہ اب پاگل پن کی شکل اختیار کر چکا ہے اور یہ پاگل پن بھی نا قابل علاج ہو چکا ہے۔سیکٹر انچارجز نے کہا کہ ہمیں عمران خان کی اس ذہنی حالت کو دیکھ کر بہت ترس آتا ہے لہٰذا ہم عمران خان کے رفقاء کو یہ ہمدردانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ عمران خان کا کسی اچھے سے اسپتال میں علاج کرائیں یا پھر ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی سے رابطہ کریں وہ علاج کے سلسلے میں اپنی خدمات پیش کرنے کیلئے تیار ہیں۔

جماعت اسلامی ''صوبہ سرحد بچاؤ کانفرنس'' کب منعقد کریگی جہاں خانہ جنگی کی صورتحال ہے؟ ارکان سندھ اسمبلی

صوبہ سرحد میں گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران سرکاری اہلکاروں سمیت سینکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں

جماعت اسلامی والوں میں ذرا برابر بھی شرم وغیرت باقی ہے تو وہ سندھ کے گورنر، وزیر اعلیٰ اور مشیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ کرنے کے بجائے سرحد کے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ اور صوبائی حکومت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کریں

کراچی۔۔۔26 /جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے ''کراچی بچاؤ کانفرنس'' منعقد کرنے پر جماعت اسلامی کی قیادت سے سوال کیا ہے کہ وہ قوم کو اس بات کا جواب دیدے کہ جماعت اسلامی ''صوبہ سرحد بچاؤ کانفرنس'' کب منعقد کرے گی جہاں باقاعدہ خانہ جنگی کی صورتحال ہے؟ اپنے ایک بیان میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ صوبہ سرحد جہاں متحدہ مجلس عمل کی حکومت ہے وہاں کسی نہ کسی شہر میں روزانہ ہونے والے خودکش بم دھماکوں، پاکستان کی مسلح افواج اور سیکوریٹی فورسز کے قافلوں، چیک پوسٹوں اور آبادیوں پر مسلح دہشت گردوں کے بموں اور راکٹوں سے حملوں اور دہشت گردی کے دیگر واقعات سے ہو رہے ہیں جن کی رپورٹوں سے پاکستان سمیت دنیا بھر کا الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا صوبہ سرحد بھرا پڑا ہے، جہاں خانہ جنگی کی صورتحال ہے، مسجدوں تک میں خودکش بم دھماکے ہو رہے ہیں، ہر طرف آگ اور خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے اور قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا بازار گرم ہے، صوبہ سرحد کے عوام روزانہ لاشیں اٹھا رہے ہیں، صرف گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران سرکاری اہلکاروں سمیت سینکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور متحدہ مجلس عمل کی حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ اور قیام امن میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے لیکن جماعت اسلامی ''کراچی بچاؤ کانفرنس'' منعقد کر رہی ہے اور اپنے گریبان میں جھانکنے کے بجائے نہایت بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سندھ کے گورنر، وزیر اعلیٰ اور مشیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ کر رہی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ اگر جماعت اسلامی والوں میں ذرا برابر بھی شرم وغیرت باقی ہے تو وہ سندھ کے گورنر، وزیر اعلیٰ اور مشیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ کرنے کے بجائے صوبہ سرحد کے اپنے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ اور صوبائی حکومت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کریں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی والوں کو کراچی میں موبائل چھینے جانے کے واقعات تو نظر آجاتے ہیں لیکن صوبہ سرحد جہاں متحدہ مجلس عمل کی حکومت ہے وہاں کی خانہ جنگی نظر نہیں آتی۔انہوں نے مزید کہا کہ ''کراچی بچاؤ کانفرنس'' کے ذریعے کراچی کی بدامنی کا پروپیگنڈہ کر کے جماعت اسلامی نے ایک مرتبہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ اس کی پالیسیاں کراچی دشمنی پر مبنی ہیں۔

☆☆☆☆☆